وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا دفتری نظم

دینی مدارس کے عظیم الشان وفاق کے دفتری نظام کے بارے میں معلوماتی رپورٹ

تحریر: محمد سیف اللہ نوید
معاون ناظم مرکزی دفتر وفاق

ناظمین مرکزی دفتر وفاق از 1379ھ مطابق 1959ء تا 1436ھ مطابق 2015ء

نمبر شمار	اسماء گرامی	مدرسہ/جامعہ	از	تا	مدت عہدہ
اول	ملک عبدالغفور انوریؒ	جامعہ خیر المدارس ملتان	15-04-1379ھ 19-10-1959ء	26-03-1389ھ 30-04-1969ء	نوسال چھ ماہ
دوم	مولانا مفتی محمد انور شاہ صاحب	مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان	26-03-1389ھ 30-04-1969ء	15-03-1417ھ 01-08-1996ء	ستائیس سال تین ماہ
سوم	مولانا شیر محمد صاحب	استاد الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان	15-03-1417ھ 01-08-1996ء	02-11-1418ھ 02-03-1998ء	ایک سال سات ماہ
چہارم	مولانا عبدالحیٔ صاحب	ناظم جامعہ مطلع العلوم کوئٹہ	02-11-1418ھ 02-03-1998ء	10-10-1419ھ 27-01-1999ء	ایک سال
پنجم	مولانا عبدالمجید صاحب	فاضل جامعہ فاروقیہ کراچی	10-10-1419ھ 27-01-1999ء		1436ھ (جاری)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان 18 اکتوبر 1959ء کو معرض وجود میں آیا۔ "وفاق" کا قیام اکابر علماء کرام کی امت کے دینی تشخص کی حفاظت اور نونہالان وطن کی خالص دینی رہنمائی کے بارے میں دردمندانہ فکر کا ثمرہ ہے۔ کون جانتا تھا کہ 1959ء میں چند مخلص بوریا نشینوں کا لگایا ہوا یہ پودا، نصف صدی بعد ایک تناور درخت

بن چکا ہوگا کہ جس کے سائے تلے تمام اہل حق جمع ہو جائیں گے۔اگر چہ وقت کے ساتھ پیش آنے والے حوادث زمانہ، سیکولر طبقہ کی چیرہ دستیوں اور حکومتی ستم ظریفیوں کا سامنا بھی رہا۔لیکن الحمدللہ! علماء کرام نے اپنے اخلاص اور فکری و عملی وارفتگی کے ساتھ اس گل نوخیز کی آبیاری اس طرح سے کی کہ آج یہ ایک ایسا سائبان بن چکا ہے کہ جس کے سائے میں ہر چھوٹا بڑا دینی ادارہ تحفظ و خودداری محسوس کرتا ہے۔

تمام تر مشکلات کے باوجود ''وفاق المدارس'' روز بروز ترقی کرتا رہا اور اپنے مقاصد کے حصول کی طرف گامزن رہا۔نوے کی دہائی تک ''وفاق'' کا دفتری نظم سادگی اور استقلال کے ساتھ جاری رہا، تاہم وفاق کے کام کی وسعت اور مستقبل کے تقاضوں کے پیش نظر شعبہ امتحانات کے ساتھ ساتھ دیگر شعبہ جات کو بھی بھرپور طریقے سے منظم کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی۔ چنانچہ حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم اور حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کی ہدایت پر 1419ھ/1999ء میں ناظم دفتر وفاق مولانا عبدالمجید صاحب مدظلہم نے ''وفاق'' کے دفتری نظم کے مختلف امور سے متعلق باقاعدہ شعبہ جات قائم کئے۔2001ء سے جناب چوہدری محمد ریاض عابد صاحب زید مجدہ جیسی تجربہ کار شخصیت کا محاسب دفتر کے ساتھ ساتھ بطور معاون انتظامی امور تعاون حاصل ہوا تو دفتری نظم ونسق میں مزید بہتری آئی۔2005ء میں مکمل دفتری نظام کمپوٹرائزڈ کر دیا گیا اور ہر ادارہ کو ایک نمبر جاری کیا جاتا ہے جس کے تحت اس کا تمام ریکارڈ محفوظ کیا جاتا ہے۔تنظیم نو کے بعد دفتر وفاق میں درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

(1) شعبہ انتظامی امور (2) شعبہ مالیات (3) شعبہ آئی ٹی (4) شعبہ رجسٹریشن (5) شعبہ امتحانات (6) شعبہ ڈاک (7) شعبہ ریکارڈ (8) شعبہ الحاق (9) شعبہ نشر واشاعت (10) شعبہ استقبالیہ (11) شعبہ سیکیورٹی

ذیل میں ''وفاق'' کے ان شعبہ جات کی ذمہ داریوں اور کام کی ترتیب کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

(1) شعبہ انتظامی امور ......

ناظم مرکزی دفتر وفاق اس شعبہ کے نگران ہیں اور ناظم دفتر کی غیر موجودگی میں محاسب دفتر بطور قائم مقام ناظم دفتر ڈیوٹی انجام دیتے ہیں۔یوں تو اس شعبہ کی ذمہ داریاں و خدمات ہمہ جہت ہیں تاہم درج ذیل نکات میں ان کا خلاصہ پیش کیا جا سکتا ہے۔(الف) انتظامی امور (ب) امتحان سے متعلق امور (ج) اجلاسات

(الف) انتظامی امور......

ناظم مرکزی دفتر وفاق، وفاق کے اہداف و مقاصد اور مفادات کے تحفظ کے لئے منظور شدہ فیصلوں اور وقتاً فوقتاً صدر اور ناظم اعلیٰ کی طرف سے جاری ہونے والی ہدایات پر عملدرآمد کراتے ہیں اور حسب طلب حضرت ناظم اعلیٰ وفاق کو مختلف امور کے بارے میں رائے دیتے ہیں۔وفاق کی عمومی پالیسی یا قواعد وضوابط ہوں یا ناگہانی صورت حال ہو، اکابر کے تمام اہم فیصلوں اور ہدایات سے مدارس کو بروقت آگاہ کیا جاتا ہے اور حسب ضرورت

ماہنامہ وفاق میں ان کی تشہیر کی جاتی ہے۔

حسب ہدایت حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم، دفتر وفاق کا مکمل نظم ونسق چلانا، جملہ شعبہ جات کی نگرانی کی جاتی ہے، وفاق کا جملہ ریکارڈ مرتب کروایا اور محفوظ رکھا جاتا ہے۔ پرانا دفتری ریکارڈ بھی کمپیوٹرائزڈ کروایا جارہا ہے۔ حسب ضرورت نئے ملازمین کے تقرر کے لئے سفارش کرتے ہیں۔ دفتری امور کو متوازن رکھنے اور بروقت کام کی تکمیل کے لئے دفتری عملہ میں کام تقسیم کرنے کے بعد ان کی کارکردگی پر نظر رکھی جاتی ہے۔

ناظم دفتر تمام شعبہ جات کو ان کے متعلقہ امور کے بارے میں ہدایات جاری کرتے ہیں۔ دفتر کے مختلف شعبوں کی ضروریات کے مطابق شعبہ آئی ٹی سے سافٹ ویئر میں تبدیلی یا نیا سافٹ وئیر تیار کرواتے ہیں۔ ''وفاق'' کا تعارف، پالیسی، قواعد وضوابط، تازہ ترین ہدایات، داخلہ فارم نصاب تعلیم، دستور وفاق اور وفاق کی اہم خبریں ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرواتے ہیں۔ حسب ہدایت وفاق کی پالیسی اور پروگراموں سے متعلق اخباری بیان و پریس ریلیز جاری کرواتے ہیں اور حسب ضرورت اشتہارات بھی شائع کرواتے ہیں۔

اس وقت ''وفاق'' کے ساتھ 20618 مدارس بشمول شاخہاء ملحق ہیں۔ جدید الحاق، ترقی الحاق اور بحالی الحاق کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ پڑتال کے بعد منظوری دی جاتی ہے۔ ملحق مدارس اور ان کے طلبہ کی طرف سے رابطہ کرنے پر ان کے مسائل حل کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح مختلف مدارس، افراد یا اداروں کی طرف سے بذریعہ ڈاک موصول ہونے والی شکایات کا ازالہ کیا جاتا ہے ''وفاق'' کے فضلاء و فاضلات کے مسائل کے پیش نظر ہائیر ایجوکیشن کمیشن اور دیگر اداروں سے رابطے بھی کرتے ہیں۔ اخراجات کے تمام بلوں اور ''وفاق'' کی طرف سے جاری ہونے والی تصدیقات پر دستخط ثبت فرماتے ہیں۔ واضح رہے کہ ''وفاق'' سے سالانہ ڈیڑھ لاکھ سے زائد اسناد کی تصدیقات جاری ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ''وفاق'' سے متعلق عدالتی کیسوں کی پیروی کرتے ہیں۔

(ب) امتحان سے متعلق امور......

ناظم دفتر کی نگرانی میں ''وفاق'' کے درجات کتب کے سالانہ وضمنی امتحانات اور درجہ حفظ کے امتحان کے جملہ امور انجام پاتے ہیں۔ ان امور کو اجمالاً یہاں ذکر کیا جارہا ہے۔ ان کی تفصیلات شعبہ امتحانات کے ضمن میں درج کی گئی ہیں۔ سالانہ داخلہ فارموں کی طباعت، حسب ضرورت ان میں ترمیم وتبدیلی اور مدارس کو ان کی مطلوبہ تعداد میں ترسیل کروائی جاتی ہے۔ طلبہ وطالبات کی رجسٹریشن، رول نمبروں کا اجراء وترسیل کروائی جاتی ہے۔ امتحانی مراکز کا قیام اور ان کو اطلاع نامے جاری کیے جاتے ہیں۔ امتحانی نظم سے متعلق ملک بھر کے مسئولین امتحانات سے مسلسل رابطہ اور مشاورت جاری رہتی ہے۔ وقتاً فوقتاً امتحانی امور سے متعلق ہدایات ان کو جاری کی جاتی ہیں۔ مدارس سے نگران عملہ اور ممتحنین کے نام طلب کیے جاتے ہیں اور مسئولین کی تجاویز کی روشنی میں نگران عملے و ممتحنین کا حتمی تقرر

کیا جاتا ہے۔ان کے تقرر نامے جاری کیے جاتے ہیں اور نگران اعلیٰ کو امتحانی فائلیں بھجوائی جاتی ہیں۔نگران عملہ و ممتحنین کے لئے ہدایات مرتب کی جاتی ہے۔امتحانی امور کے بارے میں حتمی فائل ہر مسئول کو بھجوائی جاتی ہے۔

سوالیہ پرچہ جات کی تیاری وترسیل......

امتحانی امور میں سب سے اہم اور حساس معاملہ سوالیہ پرچہ جات کا ہے۔سوالیہ پرچہ جات کی تیاری کے تمام مراحل انتہائی راز داری کے ساتھ طے کیے جاتے ہیں۔طلبہ و طالبات کی تعداد کے مطابق پندرہ لاکھ سے زائد سوالیہ پرچہ جات کی طباعت دن رات کام کر کے چار ہفتوں میں مکمل کی جاتی ہے۔ہر امتحانی مرکز کے لئے اس میں موجود طلبہ وطالبات کی تعداد کے مطابق ہر درجے اور ہر کتاب کے سوالیہ پرچے الگ الگ ساٹھ ہزار پیکٹ تیار ہوتے ہیں۔اس کے بعد یومیہ پرچے کی ترتیب سے گیارہ ہزار پیکٹ تیار کیے جاتے ہیں۔پھر ہر مرکز کے لئے چھ پرچے کپڑے کے تھیلوں میں پیک کر کے سربمہر کیے جاتے ہیں۔مسئول وار پیکنگ کر کے متعلقہ مسئول تک سوالیہ پرچہ جات بحفاظت پہنچائے جاتے ہیں اور مسئولین کو بھی سوالیہ پرچوں کی حفاظت کے بارے میں خصوصی ہدایات جاری کی جاتی ہیں۔مسئولین سوالیہ پرچے یومیہ اپنے معتمدین کے حوالے کرتے ہیں۔معتمدین روزانہ پرچہ شروع ہونے سے نصف گھنٹہ قبل امتحانی مرکز میں سوالیہ پرچوں کا پیکٹ نگران اعلیٰ کے حوالے کرتے ہیں۔یوں الحمدللہ ایک ہی وقت میں پورے ملک میں سوالیہ پرچہ تقسیم ہو جاتا ہے اور کبھی بدنظمی کا شکار نہیں ہوا۔

اسی طرح امتحانات کے لئے جوابی کاپیوں کی طباعت کروائی جاتی ہے۔ہر امتحانی مرکز میں طلبہ وطالبات کی تعداد کے مطابق جوابی کاپیاں اور اضافی اوراق بھجوائے جاتے ہیں۔

امتحانات کے انعقاد کے بعد مراکز سے جوابی کاپیاں دفتر وفاق کو موصول ہوتی ہیں اور صرف تین دن کے بعد مارکنگ کا نظم قائم کیا جاتا ہے۔مارکنگ کے دوران یومیہ بنیاد پر ممتحنین کی کارکردگی چیک کی جاتی ہے۔مارکنگ کے نظم کو بہترین انداز میں چلانے کے لئے ممتحنین اعلیٰ وامتحانی کمیٹی کے یومیہ اجلاس منعقد کروائے جاتے ہیں۔مارکنگ مکمل ہونے کے بعد نتائج مرتب کروائے جاتے ہیں۔حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کی طرف سے نتائج کے اعلان کے بعد تمام نتائج ''وفاق'' کی ویب سائٹ، sms سروس پر دیے جاتے ہیں اور مدارس کو بھجوائے جاتے ہیں۔وفاق کے امتحانات میں پوزیشن ہولڈرز طلبہ و طالبات میں تقسیم انعامات کے لئے تقاریب کا انعقاد کروایا جاتا ہے۔اسناد و کشف الدرجات کی طباعت کروا کے امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات کی اسناد مدارس کو بھجوائی جاتی ہیں۔

(ج) اجلاسات......

وفاق المدارس کے اہم امور اور بعض اوقات ملکی صورت حال یا کسی ناگہانی صورت کے بارے میں فیصلوں کے لئے ''وفاق'' کی مجالس وکمیٹیوں کے اجلاسات منعقد ہوتے رہتے ہیں۔مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ، مجلس

عمومی، امتحانی کمیٹی، نصاب کمیٹی، دستور کمیٹی کے اجلاسات کے ایجنڈے تیار کر کے بھجوائے جاتے ہیں۔ نصاب کے بارے میں مدارس کی طرف سے موصول ہونے والی تجاویز اراکین کو بھجوا کر ان کی رائے معلوم کی جاتی ہے اور نصاب میں شمولیت کے لئے موصول ہونے والی کتب کے بارے میں اراکین کی تجاویز معلوم کر کے ایجنڈے میں شامل کیا جاتا ہے۔ اجلاسوں کے انعقاد کے لئے انتظامات کروائے جاتے ہیں۔ نیز اجلاسوں کی کارروائیاں مرتب کر کے حضرت ناظم اعلیٰ کی منظوری سے اراکین کو بھجوائے جاتی ہیں۔

(2) شعبہ مالیات......

دفتر کا باقاعدہ آغاز 10 جمادی الاولی 1421ھ

محاسب دفتر (انچارج شعبہ مالیات)

نمبر شمار	اسماء گرامی	آغاز	اختتام	مدت
1	راشد نعیم آزاد	10 جمادی الاولی 1421ھ	24 صفر 1422ھ بمطابق 19 مئی 2001ء	10 ماہ
2	چودھری محمد ریاض عابد	25 صفر 1422ھ بمطابق 20 مئی 2001ء	جاری	

محاسب دفتر انچارج شعبہ مالیات و معاون انتظامی امور......

(1) اہم انتظامی امور میں ناظم دفتر کی معاونت۔

(2) ناظم دفتر کی غیر موجودگی میں محاسب کے ساتھ ساتھ بطور قائم مقام ناظم دفتر کی ڈیوٹی انجام دینا۔

(3) مالیات سے متعلقہ وفاق کا ریکارڈ محفوظ رکھنا۔

(4) حسابات مرتب کرنا. ماہانہ اور سالانہ میزانیہ تیار کرنا. بجٹ بنانا۔

(5) حسابات جمع خرچ کی باقاعدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کرانا۔

(6) برائے منظوری حسابات کے سالانہ گوشوارے مجلس عاملہ کے سامنے پیش کرنا۔

(7) تمام حسابات کی خازن وفاق سے تصدیق و پڑتال کے لیے ریکارڈ پیش کرنا۔

دفتر وفاق کے مالیاتی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا گیا. آمد و خرچ کے الگ الگ رجسٹر بنائے گئے اور تمام ریکارڈ کو محفوظ رکھنا بنیاد بنایا گیا۔

الحمد للہ 1426ھ سے تمام نظام کمپیوٹرائزڈ ہو چکا ہے. اس وقت وفاق کے ساتھ ملحق مدارس کی تعداد سترہ ہزار سے زیادہ ہے۔ الحاق نمبر کے تحت اکاؤنٹ بنائے گئے ہیں۔ الحاق نمبر کے تحت کمپیوٹرائزڈ وصولی رسیدات

جاری کی جاتی ہیں۔

وصولیاں......(RECEIPTS)

دفتر وفاق کی تمام آمدن کی وصولی کی رقم براہ راست وفاق کے اکاؤنٹس میں جمع ہوتی ہے اور اخراجات کے لیے آمد سے کوئی رقم نہیں لی جاتی۔

سال 1422ھ سے وصولی کتاب نمبر 1 سے شروع کیا گیا جواب تک تسلسل سے جاری ہے وصولی رسیدات کی ایک کتاب 100 رسیدات پر مشتمل ہوتی ہے. رقوم کی وصولی تین صورتوں میں ہوتی ہے۔(1) کیش (2) منی آرڈر (3) بینک ڈرافٹ / آن لائن وصول ہونے والی تمام رقوم کی اصل رسید ارسال کنندہ کو بھیج دی جاتی ہے جبکہ اس کی نقل (سافٹ اور ہارڈ کاپی) دفتر وفاق کے ریکارڈ میں محفوظ کر دی جاتی ہے۔طلب کرنے پر دکھائی بھی جاتی ہیں اور نقل رسید بھی جاری کی جاتی ہے۔

وصولی رسیدات کے لیے مذکورہ صورتحال کے تحت الگ الگ بکس استعمال کی جاتی ہیں۔سال 1422ھ سے اب تک 3900 بکس استعمال ہو چکی ہیں رسیدات کی تعداد تین لاکھ نوے ہزار سے زیادہ ہے۔مدارس اور طلبہ کی سہولت کے لیے چار بینکوں (MCB، UBL، ABL اور میزان بینک) میں وفاق المدارس کے اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں۔تمام وصولیاں ان چار اکاؤنٹس میں جمع کی جاتی ہیں۔تمام اکاؤنٹس کی بینک اسٹیٹمنٹ کے ساتھ حسابات بیلنس کیے جاتے ہیں اور فائلیں محفوظ کی جاتی ہیں۔

داخلہ فیس، مثنی اسناد، تصدیقات، این او سی، جدید الحاق، بحالی و تجدید الحاق کی مقررہ شرح کے مطابق فیس وصول کی جاتی ہے۔

محرم الحرام 1428ھ سے وفاق المدارس کے مستقل ملازمین کے لیے بہبود فنڈ قائم کیا گیا ہے۔مذکورہ فنڈ کا اکاؤنٹ MCB بینک میں کھولا گیا۔ملازمین اپنی تنخواہ سے ہر ماہ فنڈ کٹواتے ہیں جو کہ سالانہ نصف تنخواہ کے مساوی ہوتا ہے۔اس کے مساوی رقم وفاق بھی ان کے اکاؤنٹ میں جمع کرتا ہے۔اس رقم کی ادائیگی ملازم کی سبکدوشی / ریٹائرمنٹ یا وفات کی صورت میں ناظم اعلی صاحب کی منظوری سے کی جاتی ہے. بدعنوانی میں ملوث ملازم کی ملازمت سے علیحدگی کی صورت میں وہ صرف اپنی تنخواہ سے کاٹی ہوئی رقم کا حقدار ہوتا ہے۔تمام ملازمین کے بہبود فنڈ کا الگ الگ حساب مرتب کیا جاتا ہے اور بینک اکاؤنٹ کے ساتھ بیلنس کیا جاتا ہے۔دوران ملازمت فوت ہو جانے والے یا ملازمت چھوڑ جانے والوں کا ریکارڈ بھی محفوظ رکھا جاتا ہے۔

ادائیگیاں......(PAYMENTS)

تمام اخراجات کی ادائیگی کے لیے وفاق کے اکاؤنٹ سے صدر اور ناظم اعلی / خازن کے دستخطوں سے چیک

جاری ہوتا ہے۔مطلوبہ اخراجات کی تفصیل ناظم اعلیٰ صاحب کو پیش کی جاتی ہے حضرت مکمل اطمینان کے بعد چیک جاری کرتے ہیں۔مذکورہ چیک کی رقم یومیہ کیش بک میں درج ہوتی ہے۔تمام اخراجات کی ادائیگی منظور شدہ ووچر پر کی جاتی ہے۔جس پر محاسب دفتر، ناظم دفتر اور خازن وفاق کے دستخط ہوتے ہیں۔سالانہ بنیاد پر ووچر نمبر لگایا جاتا ہے اور ووچر زکو ترتیب کے ساتھ فائل میں محفوظ رکھا جاتا ہے۔صرف 1435ھ میں 5690 ووچر جاری کئے گئے۔

سال 1436ھ میں 1691 امتحانی مراکز پر تعینات دس ہزار سے زائد نگران عملہ کو حق الخدمت اور سفر خرچ کی ادائیگی مقررہ شرح کے ساتھ ملک بھر میں 86 مسئولین کے ذریعے کی گئی۔ادائیگی کے لیے مخصوص فارم تیار کر کے بھجوائے جاتے ہیں۔مسئولین کو بطور ایڈوانس سال 1436ھ کے لیے مبلغ تین کروڑ چھہتر لاکھ روپے بذریعہ بینک اکاؤنٹ ارسال کیا گیا۔امتحان کے بعد مسئولین کی طرف سے نگران عملے کے حق الخدمت، سفر خرچ اور دیگر امتحانی اخراجات کی مکمل تفصیل دفتر کو موصول ہوتی ہے۔مکمل چھان بین کے بعد اخراجات کی منظوری دی جاتی ہے اور تمام ریکارڈ محفوظ کیا جاتا ہے۔

سال 1436ھ کے لیے ممتحنین کی تعداد 902، ممتحن اعلیٰ 34، امتحانی کمیٹی اور 386 معاونین اور خدام کو ادائیگی جامعہ خیر المدارس ملتان میں کی گئی۔مبلغ دو کروڑ پچاس لاکھ کے قریب اخراجات ہوئے۔مارکنگ کے دوران جامعہ خیر المدارس میں عارضی طور پر اکاؤنٹ آفس بنایا جاتا ہے دفتر وفاق کے ساتھ آن لائن لنک قائم کر کے تمام ممتحنین کو ادائیگی بذریعہ کمپیوٹرائزڈ واؤچر کی جاتی ہے۔کیش کو حفاظت اور سیکیورٹی کے ساتھ بینک سے لایا جاتا ہے۔
محاسب دفتر کی سربراہی میں شعبہ مالیات کا عملہ چوبیس گھنٹے ممتحنین کی سہولت کی خاطر ممتحنین کے ساتھ جامعہ خیر المدارس میں ہی قیام کرتا ہے ادائیگی کا عمل سات یوم میں مکمل کیا جاتا ہے۔

ممتحنین کو ادائیگی سے پہلے منظور شدہ فارم پر تعداد پرچہ جات کی تصدیق اپنے متعلقہ ممتحن اعلیٰ سے کروانی پڑتی ہے۔اس عمل کے بعد تمام ممتحنین کے پرچوں کی تعداد کو امتحان میں شریک طلبہ / طالبات کی تعداد کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔سیکیورٹی، سٹیشنری، جوابی کاپیاں، سوالیہ پرچہ جات اور اسناد کی طباعت کے متعلق ریکارڈ کو محفوظ کیا جاتا ہے۔دفتر وفاق کے ملازمین کی فائلیں تیار کرنا اور جملہ ریکارڈ محفوظ رکھنا، ملازمین کی چھٹیوں کا مکمل ریکارڈ محفوظ رکھنا، ملازمین کی تنخواہ اسکیل کے مطابق ان کے بینک اکاؤنٹ میں ہر ماہ جمع کروائی جاتی ہیں۔سالانہ ترقی کا اجراء اور دیگر مالی امور کے متعلق ناظم اعلیٰ صاحب کی منظوری کے بعد عملدرآمد کرنا بھی اسی شعبے کی ذمہ داری ہے۔

آڈٹ......(AUDIT)

دفتر وفاق میں ماہانہ بنیاد پر آمد و خرچ کا گوشوارہ تیار کیا جاتا ہے۔حضرت ناظم اعلیٰ صاحب مدظلہم کو گوشوارہ پیش کیا جاتا ہے۔خازن وفاق المدارس حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب مدظلہم ماہانہ بنیاد پر لاہور سے دفتر

وفاق تشریف لاتے ہیں اور تمام اخراجات کی جانچ پڑتال کے بعد تصدیق فرماتے ہیں۔

مالی سال یکم محرم الحرام سے 30 ذوالحجہ ہے۔30 ذوالحجہ کے بعد سالانہ گوشوارہ آمد وخرچ تیار کیا جاتا ہے اور آئندہ سال کا بجٹ بھی منظوری کے لیے مجلس عاملہ میں پیش کیا جاتا ہے۔15 محرم الحرام تک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے آڈٹ کا عمل مکمل ہو جاتا ہے۔ سالانہ گوشوارہ بجٹ اور آڈٹ رپورٹ کی کاپی تمام اراکین عاملہ کو برائے ملاحظہ ارسال کی جاتی ہے۔مجلس عاملہ اپنے اجلاس میں غور وخوض کے بعد منظوری دیتی ہے۔

کامیابیاں......

اس وقت الحمدللہ وفاق المدارس وسعت کے اعتبار سے اسلامی دنیا کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے۔سال 1421ھ میں ادارے کی شرح بچت 9.28% تھی۔ جناب چودھری محمد ریاض عابد صاحب نے صفر المظفر 1422ھ میں چارج سنبھالا۔ پیشے کے اعتبار سے سابقہ بینک آفیسر ہونے کی وجہ سے مالیاتی نظم میں اہم کردار ادا کیا۔ وصولیوں کے اندراج کو شفاف اور اخراجات میں کنٹرول کی وجہ سے سال 1422ھ تا سال 1435ھ شرح بچت مجموعی طور 2.50% اضافے کے ساتھ 11.78% کی شرح پر پہنچی۔

مذکورہ بچت سے ادارے کے لیے 84 کنال اراضی اور اسلام آباد میں ایک کنال پر تعمیر شدہ ہاؤس خریدا گیا۔دفتر کے لیے دو گاڑیاں 1800 CC ہنڈا کار اور 2700 سی سی TOYOTA جیپ اور 80 KVA کا جنریٹر خریدا گیا۔ پچیس لاکھ روپے کی دفتر وفاق میں تعمیر کی گئی۔ مذکورہ اثاثہ جات کی خرید پر آٹھ کروڑ سے زائد رقم خرچ ہوئی۔

(3) شعبہ آئی ٹی......

دنیا میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اس حد تک بڑھ گیا کہ دنیا ایک گلوبل ویلیج بن چکی ہے۔موجودہ دور میں کسی بھی ادارے کے اندر کمپیوٹر ٹیکنالوجی کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ قائدین وفاق کی دوررس نگاہوں نے بھی اس کی ضرورت واہمیت کو بروقت بھانپ لیا اور 2005ء میں ''وفاق'' کا مکمل دفتری نظام کمپیوٹرائزڈ کر دیا گیا۔

محرم 1426ھ سے شعبہ آئی ٹی جناب راشد مختار صاحب کی سربراہی میں انتہائی کامیابی کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ ہر ملحق مدرسہ کا اکاؤنٹ الحاق نمبر کے اعتبار سے بنایا گیا اور طلبہ وطالبات کو رجسٹریشن نمبر الاٹ کئے گئے۔جس سے الحمدللہ دفتری نظم میں حسن ونکھار پیدا ہوا، کام میں بہتری آئی اور مختلف شعبوں میں باہمی ربط وتعاون میں اضافہ ہوا۔ نیز اہل مدارس کو بھی اپنے مرکز سے تیز ترین رابطے کا ذریعہ میسر ہوا۔ 2005ء سے سالانہ امتحان کے نتائج ''وفاق'' کی ویب سائٹ پر دیے جاتے ہیں جس سے مدارس وطلبہ وطالبات اپنے نتائج فوری طور پر معلوم کر سکتے ہیں۔شعبہ آئی ٹی کی خدمات وذمہ داریوں کا جائزہ ذیل میں پیش خدمت ہے۔

آغاز......

کسی بھی شعبے کا ابتدائی مرحلہ متعلقہ ذمہ داران کے لئے مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ ابتدائی طور پر جب نظام کمپیوٹرائزڈ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تو تمام شعبہ جات کے متعلقہ فارم ڈیزائن کئے گئے۔ مارکیٹ کے اندر کمپیوٹر کا بیشتر کام اور بالخصوص پروگرامنگ انگریزی زبان میں کی جاتی ہے۔ جبکہ ''وفاق'' کے دفتری نظم کا تقاضا یہ تھا کہ پروگرامنگ اردو میں کی جائے۔ چنانچہ شعبہ آئی ٹی کے ذمہ داران اس چیلنج سے بخوبی عہدہ برآ ہوئے۔ اس طرح پہلی مرتبہ 2005ء کے امتحانات کا انعقاد کمپیوٹرائزڈ نظم کے تحت ہوا۔ اس کے بعد ہر شعبے کی ضرورت اور تقاضے کے مطابق متعلقہ فارموں اور ڈیٹا بیس میں تبدیلی کی جاتی رہی۔

ذمہ داریاں وخدمات......

وفاق المدارس کا شعبہ آئی ٹی دیگر تمام شعبہ جات کی ضرورت کے پیش نظر نئے سافٹ ویئر بناتا ہے اور ناظم دفتر کی ہدایت کے مطابق ضروری تبدیلی کرتا ہے۔ ''وفاق'' کے تمام کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا کو الگ الگ شعبہ وار مرکزی ڈیٹا بیس میں محفوظ رکھا جاتا ہے۔ اسی طرح رواں سال اور سابقہ سالوں کے ڈیٹا کو الگ الگ محفوظ اور فنکشنل رکھا جاتا ہے۔ حفاظت کے نقطہ نظر سے تمام ڈیٹا کا الگ بیک اپ رکھا جاتا ہے تاکہ کسی غلطی یا خدانخواستہ کسی ناگہانی صورت میں بیک اپ سے استفادہ کیا جاسکے۔ شعبہ امتحانات کے لئے خطوط، رول نمبر سلپ، کشف الحضور، کشف الممتحن، مدارس کے نتائج اور اسناد وکشف الدرجات پرنٹ کیے جاتے ہیں۔ حسب ضرورت ناظم دفتر کی ہدایت پر مختلف اعداد وشمار فراہم کیے جاتے ہیں۔

نیٹ ورکنگ......

لین نیٹ ورک جس میں مین سرور، ایڈیشنل سرور، 40 کمپیوٹر سسٹم، 15 پرنٹرز وغیرہ شامل ہیں، ان کو فنکشنل رکھا جاتا ہے۔ شعبہ وار تمام کمپیوٹرز کے لئے IP کی ترتیب بنائی جاتی ہے اور تمام کمپیوٹرز کو موجودہ نیٹ ورک کے لئے مختلف سافٹ ویئر سے ایکٹو رکھا جاتا ہے۔ نیز اپ ڈیٹ اینٹی وائرس انسٹال کیے جاتے ہیں۔ مزید برآں کام کو بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھنے کے لئے اضافی کمپیوٹر نیٹ ورک پر لانے کے لئے ہر وقت تیار رکھے جاتے ہیں۔

ویب سائٹ......

''وفاق'' کی ویب سائٹ (wifaqulmadaris.org) بنائی گئی ہے۔ جس پر وفاق کا تعارف، دستور، نصاب تعلیم ونظام تعلیم اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ مدارس کی سہولت کے لئے ویب سائٹ پر ''وفاق'' کے سالانہ نتائج دیے جاتے ہیں۔ داخلہ کی تاریخیں، امتحانات کی تاریخیں، مراکز کی تفصیل وامتحانات سے متعلق دیگر

معلومات، وفاق کے مختلف پروگرامات وتقاریب سے متعلق خبریں اور اہم فیصلے دیے جاتے ہیں۔ اسی طرح تمام شعبہ جات سے متعلق معلومات، تصدیقات و درستگی اسناد کے فارم، نظر ثانی فارم، الحاق فارم اور تمام درجات کے داخلہ فارم بھی دستیاب ہیں۔

ای میل......

''وفاق'' کے ای میل ایڈریس (wifaqulmadaris@gmail.com) پر یومیہ کثیر تعداد میں مدارس کی طرف سے ای میل موصول ہوتی ہیں۔ جس میں داخلے، امتحانات، تصدیقات، درستگی اسناد، الحاق، فیس، رسیدات و دیگر مختلف معلومات پوچھی جاتی ہیں۔ ای میل کے ذریعے پوچھے گئے سوالات کے جوابات اور معلومات فوری طور پر مہیا کی جاتی ہیں اور ان کے مسائل حل کیے جاتے ہیں۔

(4) شعبہ رجسٹریشن......

''وفاق'' کا شعبہ رجسٹریشن ہر سال نئے طلبہ وطالبات کی رجسٹریشن کرتا ہے۔ اسی رجسٹریشن نمبر کے تحت ہر طالب علم / طالبہ کے تمام درجات کا ریکارڈ محفوظ رکھا جاتا ہے۔ ہر سال تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار نئے طلبہ و طالبات کی رجسٹریشن ہوتی ہے۔ درجہ اولیٰ کے طلبہ کو باقاعدہ رجسٹریشن کارڈ جاری کیا جاتا ہے، جس کی بنیاد پر طلبہ کو امتحان گاہ میں داخلہ کی اجازت دی جاتی ہے۔

(5) شعبہ امتحانات......

وفاق المدارس العربیہ پاکستان ایک امتحانی بورڈ ہے اور شعبہ امتحانات ہی کسی امتحانی بورڈ کا بنیادی شعبہ ہوتا ہے۔ اسطرح شعبہ امتحانات ''وفاق'' کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ الحمدللہ! قیام وفاق سے اب تک تسلسل کے ساتھ ''وفاق'' کے تحت امتحانات کا انعقاد ہو رہا ہے۔

ابتداء میں وفاق کے کام کا حجم بہت کم تھا۔ 1960ء میں ''وفاق'' کے تحت عالمیہ بنین کا پہلا امتحان منعقد ہوا جس میں 231 طلبہ نے شرکت کی۔ لیکن اکابرین کی محنت سے رفتہ رفتہ مدارس ''وفاق'' کے ساتھ ملحق ہوتے گئے اور وفاق کی اہمیت میں اضافہ ہوتا چلا گیا اور اس وقت ''وفاق'' کی عالمی حیثیت سب کے سامنے عیاں ہے۔ اس وقت ''وفاق'' کے ساتھ 20618 مدارس بشمول شاخہائے ملحق ہیں۔ سال 1436ھ/2015ء میں ''وفاق'' کے تحت تمام درجات میں 265795 طلبہ وطالبات کے داخلے وصول ہوئے۔ جن میں سے 250894 نے امتحانات میں شرکت کی۔ جن کے لئے 1691 امتحانی مراکز قائم کئے گئے۔ ان مراکز میں 10076 امتحانی عملہ مقرر رہا۔

(باقی آئندہ)

(بقیہ از کلمۃ المدیر) ☆......دوسری ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے مقصد کو واضح اور سامنے رکھا جائے۔علم دین کا حصول کیوں کیا جارہا ہے؟ مطمح نظر اس سے کیا ہے؟ تصحیح نیت ضروری ہے۔

☆......مدرسہ میں رہتے ہوئے سنت پر عمل کی ہر ممکن کوشش اختیار کی جائے۔''سنت پر عمل'' معمولی بات نہیں۔ یہ اپنی نہاد میں ہمہ پہلو اور ہمہ جہت عمل ہے۔آج اگر نئے نئے فتنوں سے بچنا ہے، نئی روشنیوں کے تقاضوں کو پس پشت ڈالنا ہے تو اس کے لیے ہمت وحوصلہ مسنون زندگی اختیار کرنے سے ہی ملے گا۔

☆......اکابر واسلاف علماء دیوبند کے مزاج ومسلک، ذوق ومشرب سے آگاہی اور عزیمت سے بھرپوران کے نقوش قدم پر چلنے کی حتی الامکان کوشش۔

☆......اپنی نجی مجالس میں حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اکابر علماء دیوبند کے قصص و واقعات کے تذکرے ضرور ہونے چاہئیں۔ہم نے اپنے اساتذہ کو دیکھا کہ وہ موقع بموقع علماء دیوبند کے جہد و جہاد، عزیمت و بسالت، تقویٰ وللہیت، تواضع وانکساری، حق گوئی و بیباکی کے تذکرے کرتے رہتے تھے۔اساتذہ کی انہی گفتگوؤں سے اکابر کے ذوق ومسلک کی آبیاری ہوتی تھی اور دل ودماغ میں ان کے راستے پر چلنے کا عزم راسخ ہوتا تھا۔آج یہ تذکرے ہماری مجلسوں میں ماند پڑ گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ مدارس کی نئی کھیپ نئی روشنی کے تقاضوں پر کان دھرنے لگی ہے۔ نئے تعلیمی سال کے آغاز پر ماہنامہ ''وفاق المدارس'' کا حضرات اساتذہ کرام اور طلبہ کے لیے یہی پیغام ہے کہ وہ حضرت صدر وفاق المدارس العربیہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم کے پیغام کی روح کو سمجھنے کی کوشش فرمائیں، اور اس کی روشنی میں اپنے ماحول میں تبدیلی کا اہتمام فرمائیں۔وما علینا الا البلاغ المبین

(بقیہ از ''ریاست اور قادیانیت'') مسلمانوں کی متاع ایمان لوٹنے کی جسارت کرے، مسلمانوں کے حصے کے حقوق حاصل کرنے کی کوشش کرے، اسلام دشمنوں کی ایماء پر مسلمانوں اور مسلمان ریاستوں سے غداری کا مرتکب ہو اور خاص طور پر پاکستان جیسی ریاست میں رہتے ہوئے بھی اکھنڈ بھارت کا نظریہ رکھے، حتیٰ کہ پاکستان میں اپنے مردے بھی امانتاً دفن کروائے تو ایسے گروہ سے گلہ تو بنتا ہے۔......قادیانیوں کے نئے نئے وکلا اور ان سے ہمدردی اور محبت کے دعویداروں کو چاہیے کہ وہ گزشتہ سوا صدی کے دوران اس خطے میں پیش آنے والے حالات و واقعات اور قادیانیوں کے بارے میں مسلمانوں کے جذبات واحساسات کا اگر کماحقہ ادراک نہیں کر سکتے تو کم از کم اس مقدمے اور اس کے پس منظر اور پیش منظر پر ایک اچٹتی ہوئی نگاہ ضرور ڈالیں......اور پھر چاہے کسی ٹی وی چینل پر کسی عدالت کے کٹہرے یا کسی اسمبلی کے ایوان میں اس مسئلے کو زیر بحث لانے کا شوق پورا کرے۔